عبوری بجٹ 20-2019

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

عبوری بجٹ 20-2019کی اہم جھلکیاں

نئی دہلی-یکم فروری 2019، خزانہ، کارپوریٹ امور، ریلویز اور کوئلہ کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل کے ذریعے آج پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے عبوری بجٹ 20-2019کی اہم جھلکیاں درج ذیل ہیں:

نئے اعلانات

❖ **کاشتکار**

- پی ایم-کسان کے تحت12کروڑ چھوٹے اور بہت چھوٹے کسانوں کو 6000 سالانہ کی یقینی آمدنی فراہم کرائی گئی ہے۔
  - o مالی سال 20-2019کے لئے 75,000 کروڑ روپےکے اخراجات ،جوکہ19-2018 کے ترمیم شدہ تخمینے سے 20,000کروڑ روپے زائد ہے۔
- راشٹریہ گوکل مشن کے اخراجات کو بڑھا کر 750کروڑروپے کردیا گیا ہے۔
- گائے وسائل کی پائیدار جینیٹک ترقی کے لئے راشٹریہ کام دھینو آیوگ قائم کیا جائے گا۔
- 1.5کروڑ ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے لئے علیحدہ ماہی پروری کا نیا محکمہ۔
- مویشی پالن اور ماہی پروری سرگرمیوں کے لئے کسانوں کو سود پر 2فیصد کی رعایت، مقررہ وقت پر قرض کی ادائیگی کی صورت میں مزید 3فیصد کی رعایت۔
- قدرتی آفات کی صورت کے دوران قرض کی پوری مدت کے دوران سود پر 2 فیصد کی رعایت دی جائے گی۔

❖ **محنت**

- غیر منظم سیکٹر کے 10 کروڑ ورکروں کے لئے طے شدہ ماہانہ پنشن کو یقینی بنا نے کے لئےپردھان منتری شرم یوگی مان دھن اسکیم ۔
  - o صرف 100/55روپے فی ماہ کی سستی پریمیم کے ساتھ 60 سال کی عمر کے بعد 3000روپے ماہانہ پنشن کی سہولت۔

❖ **صحت**

- ہریانہ میں 22واں ایمس قائم کیا جائے گا۔

❖ **ایم جی نریگا**

- 20-2019 کے بجٹ تخمینہ میں ایم جی نریگا کے لئے 60,000کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز۔

❖ **براہ راست ٹیکسوں سے متعلق تجاویز**

- 5لاکھ روپےتک کی آمدنی کو آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا۔
- 3کروڑ متوسط طبقے کے ٹیکس دہندگان کو23,000کروڑ روپے سے زائد ٹیکس کی چھوٹ۔
- معیاری کٹوتی کو بڑھا کر 40,000سے 50,000کیا جائے گا۔
- بینک ، ڈاکخانہ میں جمع رقم پر ملنے والی سود پر ٹی ڈی ایس شروعات کو بڑھاکر 10,000سے 40,000کئے جانے کی تجویز ہے۔

انکم ٹیکس کی موجودہ شرح جاری رہے گی۔

- دوسرے خود کے استعمال والے گھر کے کرائے پر ٹیکس کی چھوٹ۔
- ہاؤسنگ اور ریئل اسٹیٹ سیکٹر کا فروغ ۔
  - o کرائے پر ٹیکس کی کٹوتی کے لئے ٹی ڈی ایس کی شروعات بڑھاکر 1,80,000روپے سے2,40,000روپے کیا گیا۔
  - o سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے سرمایہ رول اوور کے فائدے میں اضافہ ۔اسے ایک رہائشی گھر سے دوسرے رہائشی گھر تک دو کروڑ روپے کے سرمایہ کے لئے کیاگیا۔
  - o انکم ٹیکس ایکٹ کےسیکشن 80-آئی بی اے کے تحت سستے گھر کے لئے ٹیکس فوائد میں 31مارچ 2020تک توسیع کی گئی۔
  - o کرایہ ، غیر فروخت شدہ اختراعات پر ٹیکس کی چھوٹ میں توسیع کی گئی، اسے ایک سال سے بڑھا کر دو سال کرنے کی تجویزہے۔

❖ **مالیاتی پروگرام**

- 2019-20کے لئے مالیاتی خسارہ مجموعی گھریلو پیداوار(جی ڈی پی) کا3.4فیصد رہا۔
- 2020-21 تک مالی خسارہ کو 3فیصد کرنے کا ہدف مقررکیا گیا ہے۔
- 2018-19 کے بجٹ تخمینہ میں مالیاتی خسارے کو گھٹاکر 3.4فیصد کیا گیا، جوکہ7 پہلے تقریباً 6 فیصد تھا۔
- 2019-20 کے بجٹ تخمینہ میں کل اخراجات کو 13 فیصدسے بڑھا کر 27,84,200کروڑ روپے کیاگیا۔
- 2019-20کے بجٹ تخمینہ کے لئے سرمایہ اخراجات 3,36,292کروڑ روپے رہنے کا تخمینہ ہے۔
- 2019-20 کے بجٹ تخمینہ میں مرکزی امداد یافتہ اسکیموں (سی ایس ایس)کے لئے مختص بجٹ کو بڑھاکر 3,27,679کروڑ روپے کیا گیا۔
- 2019-20 کے بجٹ تخمینہ میں قومی تعلیمی مشن کے لئے مختص بجٹ میں تقریباً 20 فیصد کا اضافہ کرکے 38,572کروڑ کیاگیا۔
- 2019-20 کے بجٹ تخمینہ میں بچوں کی ترقی کے لئے مربوط اسکیم (آئی سی ڈی ایس)کے لئے مختص بجٹ میں 18فیصد سے زائد کا اضافہ کرکے 27,58کروڑ روپے کیاگیا۔
- درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لئے مختص بجٹ میں واضح اضافہ۔
  - o درج فہرست ذاتوں کے لئے مختص بجٹ میں 35.6فیصد کا اضافہ کیاگیا-2018-19 کے بجٹ تخمینہ میں یہ 56,619کروڑ روپے تھا ، جس کو بڑھا کر 2019-20کے بجٹ تخمینہ میں 76,801کروڑ روپے کردیا گیا۔
  - o درج فہرست قبائل کے لئے مختص بجٹ میں 28فیصد کا اضافہ کیاگیا-2018-19 کے بجٹ تخمینہ میں یہ39,135کروڑ روپے تھا ، جس کو بڑھا کر 2019-20کے بجٹ تخمینہ میں 50,086کروڑ روپے کردیا گیا۔
- حکومت 80,000کروڑ روپے کے سرمایہ کو نکالنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے تئیں پراعتماد ہے۔
- حکومت کی توجہ قرض کے استحکام کے ساتھ ساتھ مالی خسار ےکو کم کرنے کے پروگرام پر مرکوز ہے۔
- **غریب اور پسماندہ طبقات**
- ’’ملک کے وسائل پر سب سے پہلا حق غریبوں کا ہے‘‘:وزیر خزانہ

- غریبوں کے لئے 10فیصد ریزرویشن کو پورا کرنے کے لئے تعلیمی اداروں میں 25 فیصد اضافی سیٹیں ہوں گی۔
- گاؤں میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانےاور شہری و دیہی تفریق کو ختم کرنے کے لئے ہدف پر مبنی خرچے۔
- سبھی خواہش مند گھروں کو مارچ 2019 تک بجلی کے کنکشن فراہم کرائیں جائیں گے۔

شمال مشرق

- 2018-19 کے بجٹ کے مقابلے میں 2019-20 کے بجٹ میں 21 فی صد کا اضافہ کرکے 58166 کروڑ روپے مختص کئے گئے۔
- اروناچل پردیش ہوائی نقشے میں حال ہی میں شامل ہواہے۔
- میگھالیہ ، تریپورہ اور میزورم کو پہلی بار ہندستان کے ریل کے نقشے میں شامل کیا گیا ہے۔
- دریائے برہمپتر کی آبی راستے کی صلاحیت کو بہتر بناکر وہاں کنٹینر کارگو کا نقل و حمل شروع۔

کمزور طبقات

- تمام بقیہ ڈی نوٹی فائیڈ گھومنتو اور نصف گھومنتو قبائل کی شناخت کرنے کے لئے نیتی آیوگ کے تحت ایک نئی کمیٹی ۔
- ڈی نوٹی فائیڈ گھومنتو اور نصف گھومنتو قبائل کی ترقی اور فلاح کے لئے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تحت فلاحی ترقیاتی بورڈ ۔

دفاع

- دفاعی بجٹ پہلی بار تین لاکھ کروڑ کے پار ۔

ریلوے

- ریلوے 2019-20 کے بجٹ سے 64587 کروڑروپے کی سرمایہ امداد کی تجویز۔
- مجموعی سرمایہ اخراجات پروگرام ایک لاکھ 58 ہزار 658 کروڑ روپے کا ہوگا۔
- 2017-18 میں آپریٹنگ ریشو 98.4 فی صد تھا ،2018-19میں یہ 96.2 فی صد ہوا اور 2019-20 میں اس کے 95 فی صد ہوجانے کی توقع ہے۔

تفریحی صنعت

- ہندستانی فلم سازوں کو بھی فلموں کی شوٹنگ کے لئے سنگل ونڈو کلیئرنس کی سہولت ملے گی۔
- ضابطہ بندی خود کے اعلان پر زیادہ منحصر ہوگی۔
- پائریسی پر قابو پانے کے لئے سنیمیٹو گراف ایکٹ میں اینٹی کیمپکوڈنگ ضابطے شروع کئے جائیں گے ۔

ایم ایس ایم ای اور تاجر

- جی ایس ٹی رجسٹرڈ ایس ایم ایز کے لئے ایک کروڑ روپے کے قرض پر دو فی صد سود کی چھوٹ ۔
- سرکاری اداروں کے لئے 25 فی صد وسائل میں سے کم از کم تین فی صد خواتین کی ملکیت والے ایس ایم ایز سے لئے جائیں گے۔
- اندرونی تجارت پر نئی توانائی کے ساتھ توجہ؛ ڈی آئی پی پی کا نام بدل کر ڈپارٹمنٹ فار پرموشن آف انڈسٹریز اینڈ انٹرنل ٹریڈ کیا گیا۔

ڈیجیٹل گاؤں

- حکومت آئندہ پانچ برسوں میں ایک لاکھ گاؤں کو ڈیجیٹل گاؤں بنائے گی۔

دیگر اعلانات

- آرٹیفیشیل انٹیلی جینس کے بارے میں قومی پروگرام کو تعاو ن دینے کے لئے نیونیشنل آرٹیفیشیل انٹیلی جینس پورٹل

2014-19 کے دوران حصولیابیاں

معیشت

ہندستان کو گزشتہ پانچ برسوں کے دوران دنیا میں عالمی معیشت کے ایک روشن مقام کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

- وزیر خزانہ نے کہا '2014-19 کے دوران ملک نے میکرو اکنامک استحکام کا اپنا بہترین مرحلہ دیکھا۔
- ہندستان کا مقام 2013-14 میں 11ویں سب سے بڑی معیشت سے بڑھ کر اب چھٹی سب سے بڑی معیشت ہوگیا ہے۔
- 2014-19 کے دوران سالانہ اوسط ڈی جی پی 1991 کے بعد کی کسی بھی حکومت سے زیادہ رہا:
- 2009-14 کے دوران کمر توڑ افراط زر تھی ۔ حکومت نے افراط زر کی کمر توڑ دی: وزیر خزانہ
- اوسط افراط زر 4.6 فی صد رہی جو کہ کسی بھی دیگر حکومت کے دوران رہنے والی افراط زر سے کم ہے۔
- دسمبر 2018 میں افراط زر کی شرح محض 2.19فی صد پر آگئی۔
- مالی خسارہ جو کہ سات برس قبل تقریباً 6 فی صد تھا ،2018-19 میں 3.4 فی صد رہ گیا۔
- 6 سال قبل کے 5.6 فی صد اونچی شرح کے مقابلے اس سال سی اے ڈی کے جی ڈی پی کےمحض 2.5 فی صد رہنے کا امکان ہے۔
- گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ہندستان میں 239 بلین امریکی ڈالر مالیت کی ایف ڈی آئی کو راغب کیا۔
- وزیر خزانہ نے کہا " ہندستان مضبوطی کے ساتھ صحیح راستے پر واپس آگیا ہے اور ترقی و خوشحالی کی جانب بڑھ رہا ہے۔
- ہندستان دنیا کی سب سے تیز رفتار ترقی کرنے والی بڑی معیشت بن گیا ہے۔
- دو عددی افراط زر پر قابو پایا گیا ا ور مالی توازن بحال کیا گیا۔
- ایف ڈی آئی پالیسی کو نرم بنایا گیا اور آٹو میٹک راستے سے زیادہ تر ایف ڈی آئی آنے کی اجازت دی گئی۔

کسان

- تمام 22 فصلوں کے لئے کم از کم 50 فی صد کی یقینی ایم ایس پی
- گزشتہ پانچ برسوں میں سود کی رعایت کو دو گنا کیا گیا۔
- زرعی شعبے میں سوائل ہیلتھ کارڈ ، نیم کوٹیڈ یوریا، گیم چینجر

محنت کش

- روزگار کے مواقع کی توسیع کی گئی ، ای پی ایف او کے ارکان کی تعداد میں دو کروڑ کا اضافہ ۔
- گزشتہ پانچ برسوں میں محنت کشوں کے ہر ایک زمرے کے لئے کم از کم آمدنی میں 42 فی صد اضافہ۔

غریب اور پسماندہ طبقے

- تعلیمی اداروں اور سرکاری نوکریوں میں غریبوں کے لئے دس فی صد ریزرویشن ۔
- سوبھاگیہ یوجنا کے تحت ہر ایک گھر کے لیے مفت بجلی کنکشن۔
- تقریباً پچاس کروڑ لوگوں کے لئے دنیا کا سب سے بڑا ہیلتھ کیئر پروگرام آیوشمان بھارت ۔
- 115 سب سے زیادہ پسماندہ اضلاع میں ترقی کے لئے خواہش مند اضلاع پروگرام۔
- غریبوں اور متوسط طبقے کو سستی قیمت پر اناج فراہم کرانے کے لئے 2018-19 کے دوران 1 لاکھ 70 ہزار کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔
- پرائیوٹ سیکٹر کے تعاون سے مشن موڈ میں 143 کروڑ بلب فراہم کرائے گئے۔
- ایل ای ڈی بلبوں کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے کے لوگ بجلی کے بلوں میں پچاس ہزار کروڑ روپے سالانہ کی بچت کررہے ہیں۔
- آیوشمان بھارت کے تحت دس لاکھ مریضوں کو مفت علاج کا فائدہ ملا۔
- جن اوشدی کیندر غریبوں اور متوسط طبقوں کو سستی قیمتوں میں ادویات فراہم کرارہے ہیں۔
- اس وقت کام کرنے والے 21 ایمس میں سے 14 کا اعلان 2014 کے بعد کیا گیا ہے۔
- سرکار نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت دیہی سڑکوں کی تعمیر کا کام تین گنا کیا۔
- 17.84 لاکھ آبادیوں میں سے 15.80 لاکھ کو پکی سڑکوں سے جوڑا گیا۔
- 2018-19 میں 15500 کروڑ روپے کےمقابلے میں 2019-20 کے بجٹ میں پی ایم جی ایس وائی کے لئے 19 ہزار کروڑ روپے
- 2014-18 کے دوران پی ایم آواس کے تحت 1.53 کروڑ مکانات تعمیر کئے گئے۔

خواتین کی ترقی سے لے کر خواتین کی قیادت والی ترقی تک

- اُجوولا یوجنا کے تحت 6 کروڑ مفت ایل پی جی گیس کنکشن فراہم کرائے گئے ؛ اگلے سال تک کل 8 کروڑ ۔
- خواتین نے 70فی صد مُدرا قرض حاصل کئے ۔
- زچگی رخصت بڑھا کر 26 ہفتے کر دی گئی ۔
- پردھان منتری ماترو وَندنا کے تحت حاملہ خواتین کے لئے مالی امداد۔

نو جوان

- ایک کروڑ سے زائد نو جوانوں کو پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت تربیت فراہم کی گئی ۔
- مدرا ، اسٹینڈ اَپ اور اسٹارٹ اَپ انڈیا کے توسط سے خود روز گار کو بڑھاوا دیا گیا ۔

ایم ایس ایم ای اور تاجر

- ایک کروڑ روپئے تک کے قرض ایک گھنٹے سے بھی کم کی مدت میں حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔
- جی ای ایم (گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس) کی وجہ سے 25 سے 28 فی صد تک کی اوسط بچت ۔

آمدنی ٹیکس

- ٹیکس کلیکشن پانچ برسوں میں تقریباً دوگنا ۔ 2013-14 ء میں 6.38 لاکھ کروڑ روپئے سے بڑھ کر اس سال تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپئے تک پہنچ گیا ۔
- ٹیکس کی بنیاد میں 80 فی صد کی نمو ۔ پانچ برسوں میں 3.79 کروڑ روپئے سے 6.85 کروڑ ۔

- ٹیکس انتظامیہ کو منظم بنایا گیا ۔ گذشتہ برس ، 99.54 فی صد آمدنی ٹیکس ریٹرن اُسی طرح تسلیم کر لئے گئے ، جیسے فائل کئے گئے تھے۔
- ٹیکنا لوجی کو بڑھاوا دینے والے پروجیکٹوں کو داخل کرنے والوں کے لئےساز گار ماحول بنانے کے ساتھ انہیں منظوری دی گئی ۔ دو برسوں میں 24 گھنٹوں کے اندر ریٹرن پروسیس کئے جائیں گے اور بھرپائی کی رقم اس کے ساتھ ہی ساتھ جاری کی گئی ۔
- متوسط طبقوں کو دیئے گئے پہلے کے فوائد ۔
  - بنیادی استثنائی حدود 2 لاکھ روپئے سے بڑھا کر 2.5 لاکھ کی گئی ۔
  - ٹیکس کی نرخوں میں 10 فی صد سے کمی کرکے انہیں 2.5 لاکھ کی سلیب سے لے کر 5 لاکھ روپئے تک کے سلیب کے لئے 5 فی صد کر دیا گیا ۔
  - تنخواہ دار طبقے کے لئے اسٹینڈرڈ ڈڈیکشن 40000 روپئے کے بقدر متعارف کرایا گیا ۔
  - دفعہ 80 سی کے تحت بچت کی کٹوتی کو 1 لاکھ سے بڑھا کر 1.5 لاکھ روپئے کر دیا گیا ۔
  - از خود اپنے قبضے والے مکانوں یا رہائشی جائیدار پر سود کی شرح میں تخفیف 1.5 لاکھ روپئے سے بڑھا کر 2 لا کھ روپئے کر دی گئی ۔
- چھوٹے کاروباریوں اور اسٹارٹ اَپس کو پہلے سے فراہم کی گئی ترغیبات اور خصوصی فوائد ۔
  - مجموعی عمل درآمد کے عمل کو آسان بنایا گیا ۔
  - کاروبار کے سلسلے میں پیشگی ٹیکس کی حدود ایک کروڑ روپئے سے بڑھا کر 2 کروڑ روپئے کی گئی ۔
  - چھوٹے پیشہ وران کے لئے پہلی مرتبہ پیشگی ٹیکسیشن کے فوائد فراہم کرائے گئے اور حدود کو 50 لاکھ روپئے تک مقرر کیا گیا ۔
  - پیشگی منافع شرح کو 8 فی صد سے گھٹاکر 6 فی صد کر دیا گیا تاکہ نقد معیشت کی حوصلہ شکنی ہوسکے۔
  - 99 فی صد کمپنیوں کے لئے ٹیکس کی شرحوں کو گھٹاکر 25 فی صد کر دیا گیا ۔

جی ایس ٹی

- جی ایس ٹی نے بھارت کو ایک مشترکہ منڈی کی شکل دے دی ۔
- جی ایس ٹی نے ٹیکس کی بنیاد میں اضافہ کیا ۔ زیادہ بڑے پیمانے پر ٹیکس وصول ہوئے اور کاروبار کرنا آسان ہوا۔
- بین ریاستی نقل و حمل اب تیز رفتار ، زیادہ موثر اور رکاوٹوں سے مبرا ہوا ۔
- ٹیکس کی شرحوں اور نرخوں میں حسیت لائی گئی ۔ روز مرہ میں استعمال میں آنے والی زیادہ تر اشیا اب صفر فی صد سے لے کر 5 فی صد کے ٹیکس سلیب میں ہیں ۔
- کاروباروں اور خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے آسانی ۔
  - چھوٹے کاروبار کے لئے جی ایس ٹی سے استثنائی کی حدود کو 20 لاکھ روپئے سے بڑھا کر 40 لاکھ روپئے کر دیا گیا ۔
  - ایسے چھوٹے کاروبار ، جن کا ٹرن اوور 1.5 کروڑ روپئے ہو ، صرف 1 فی صد فلیٹ نرخ ادا کریں گے اور ایک سالانہ ریٹرن داخل کریں گے ۔

- 50 لاکھ روپئے تک کے ٹرن اوور والے چھوٹے خدمات فراہم کاران ، اب کمپوزیشن اسکیم کا متبادل حاصل کر سکتے ہیں اور 18 فی صد کے بجائے 6 فی صد جی ایس ٹی ادا کر سکتے ہیں ۔
- جلد ہی جی ایس ٹی ادا کرنے والوں کی تعداد یا کاروبار 90 فی صد سے زائد ہو جائےگا اور انہیں سہ ماہی ریٹرن کی سہولت فراہم کی جائے گی ۔

- حوصلہ افزا جی ایس ٹی مالیہ رجحانات ۔ رواں سال کے دوران اوسط ماہانہ ٹیکس کلیکشن 97100 کروڑ روپئے ماہانہ ہے ، جب کہ پہلے سال میں 89700 کروڑ روپئے ماہانہ کے بقدر تھا ۔

بنیادی ڈھانچہ

- شہری ہوا بازی ۔ اڑان اسکیم
  - مصروف عمل ہوائی اڈوں کی تعداد 100 سے زائد ہو گئی ۔
  - جدید ترین سکم میں پکیان ایئرپورٹ
  - گذشتہ 5 برسوں میں گھریلو مسافروں کی آمد و رفت دوگنا
- سڑکیں
  - بھارت دنیا میں شاہراہوں کو سب سے تیز رفتار سے ترقی دینے والا ملک ہے ۔
  - ہر دن 27 کلو میٹر شاہراہیں تعمیر کی جاتی ہیں ۔
  - پھنسے ہوئے پروجیکٹوں کو مکمل کیا گیا ۔ مشرقی مضافاتی شاہراہ دلّی کے ارد گرد تعمیر کی گئی ۔ دلّی – بوگی بیل ریل اور سڑک پل آسام اور اروناچل پردیش میں ۔
- آبی راستے
  - ساحلی علاقوں میں ساگر مالا کا فلیگ شپ پروگرام
  - پہلی مرتبہ کولکاتہ سے وارانسی تک اندرون ملک آبی راستے پر کنٹینر مال بھاڑہ نقل و حمل شروع کیا گیا ۔
- ریلوے
  - ریلوے کی تاریخ میں محفوظ ترین سال
  - تمام تر غیر عملے والی ریلوے کراسنگوں کو ، جو بڑی ریلوے لائنوں پر تھیں ، اُن کا سلسلہ ختم کیا گیا ۔
  - سیمی ہائی اسپیڈ ’’ وندے بھارت ایکسپریس ‘‘ متعارف کرائی گئی ۔ اندرون ملک وضع کی گئی اور مینوفیکچر کی گئی پہلی ریل گاڑی ۔

موسمیاتی تبدیلی

- بین الاقوامی شمسی اتحاد
  - قابلِ احیاء توانائی کو فروغ دینے کے لئے ۔
  - بھارت میں پہلا معاہدے پر مبنی بین الاقوامی بین حکومتی ادارے کا صدر دفتر
  - تنصیبی شمسی جنریشن صلاحیت گذشتہ پانچ برسوں میں 10 گنا سے زیادہ اضافے سے ہمکنار ہوئی ۔
  - اب نئے عہد کے لاکھوں روزگار فراہم کر رہی ہے ۔

ڈیجیٹل انڈیا انقلاب

- شہریوں کو خدمات کی فراہمی کیلئے تین لاکھ سے زائد مشترکہ خدمت مراکز (سی ایس سی) موجود ہیں۔

- ہندوستان ،موبائل ڈاٹا کی کھپت کے معاملے میں اب دنیا میں سب سے اوپر ہے۔
- گزشتہ پانچ برسوں کے دوران موبائل ڈاٹا کی ماہانہ کھپت میں پانچ گنے سے زائد کا اضافہ ہوا ہے۔
- میک اِن انڈیا کے تحت موبائل اور کل پرزے بنانے والی کمپنیاں دو سے بڑھ کر 268 سے زائد ہوگئی ہیں اور روزگار کے وسیع مواقع فراہم کررہی ہیں۔

جن دھن – آدھار – موبائل (جے اے ایم) اور فوائد کی براہ راست منتقلی

- گزشتہ پانچ برسوں کے دوران تقریباً 34 کروڑ جن دھن بینک کھاتے کھولے گئے۔
- آدھار کا اب تقریباً ملک گیر سطح پر عمل درآمد ہورہا ہے۔
- بچولیے کو ختم کرکے غریب اور درمیانہ درجے سے تعلق رکھنے والے افراد کو سرکاری اسکیموں کے فوائد براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں پہنچے اسے یقینی بنایا گیا۔

سرحد پار کسٹم اور تجارت

- 36 کیپٹل گڈس پر کسٹم ڈیوٹی ختم کردی گئیں۔
- درآمداتی اور برآمداتی لین دین کی ڈیجیٹل کاری کی گئی۔
- لاجسٹکس کو بہتر بنانے کیلئے آر ایف آئی ڈی ٹیکنالوجی ۔

بدعنوانی کے خلاف اقدامات

- حکومت نے بدعنوانی پر کارروائی شروع کی ہے اور شفافیت کانیادور شروع ہوا ہے: وزیر خزانہ
- ریئل اسٹیٹ میں آر ای آر اے اور بے نامی لین دین (روک تھام ایکٹ) سے شفافیت آئی ہے۔
- مفرور معاشی مجرمین ایکٹ سے معاشی مجرمین کی املاک کو ضبط کرنے میں مدد ملی ہے۔
- حکومت نے کوئلہ اور اسپیکٹرم جیسے قدرتی وسائل کی شفاف نیلامی کرائی ہے۔

بلیک منی کے خلاف مہم

- بلیک منی لا ، مفرور کریمنل مجرمین ایکٹ ، نوٹ بندی وغیرہ جیسی پہل کے ذریعے تقریباً 1,30,000 کروڑ روپئے کی غیراعلان شدہ آمدنی کو ٹیکس کے تحت لایا گیا۔
- 6,900کروڑ روپئے مالیت کے بے نامی اثاثے قرق کیے گئے۔
- براہ راست ٹیکس میں 80 فیصد کا اضافہ ہوا۔

بینکنگ اصلاحات اور انسالوینسی اور بینکرپٹسی کوڈ (آئی بی سی)

- آئی بی سی نے مسائل کے بہتر حل کے میکنزم کے طور پر ادارہ جاتی بنایا ہے۔
- حکومت نے ’’فون بینکنگ ‘‘ کے کلچر کو روک دیا ہے: وزیر خزانہ
- حکومت نے ریکوگنیشن ، ریزولوشن، ری۔ کیپٹلائزیشن اور ریفارمس کے 4آر طریقہ کار اپنائے ہیں۔
- حکومت نے ’’کلین بینکنگ‘‘ کو یقینی بنانے کے اقدامات کیے ہیں۔
- حکومت نے بینکوں اور قرض دہندگان کے حق میں 3لاکھ کروڑ روپئے قبل ہی وصول کرلئے ہیں۔
- حکومت نے سرکاری دائرہ کار کے بینکوں میں از سر نو سرمایہ کاری کیلئے 2.6 لاکھ کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

صفائی ستھرائی

- حکومت نے گاندھی جی کے 150ویں سالگرہ کے موقع پر خراج عقیدت کے طور پر سوچھ بھارت مشن شروع کیا۔
- وزیر خزانہ نے سوچھ بھارت مشن کو قومی انقلاب بنانے کیلئے 130 کروڑ ہندوستانیوں کا شکریہ ادا کیا۔
- ہندوستان نے 98فیصد دیہی صفائی ستھرائی کا نشانہ حاصل کرلیا ہے۔

5.45 لاکھ گاؤوں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دیا گیا ہے۔

❖ **دفاع**

- ایک عہدہ ایک پنشن (او آر او پی) کا مکمل طور پر نفاذ جاری، اب تک 35000 کروڑ روپے تقسیم۔
- ملٹری پے سروس میں اضافہ

❖ **دیگر حصولیابیاں**

- حکومت نے ہائی این پی اے کو چھپانے کے قابل اعتراض طور طریقے پر روک لگائی۔
- سوچھ بھارت مشن رویے میں تبدیلی لانے والی دنیا کی سب سے بڑی تحریک۔

عبوری بجٹ 20-2019 میں کلیدی پیغام

- 2022تک 'نیو انڈیا' کو حقیقت کی شکل دینے کی سمت میں پیش قدمی جاری۔
  - صاف ستھرا اور صحت مند ہندوستان، جس میں سبھی لوگوں کو بیت الخلاء، پانی اور بجلی دستیاب ہوگی۔
  - ایسا ہندوستان جس میں کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوگئی ہو۔
  - اپنے خوابوں کی تکمیل کے لئے نوجوانوں اور خواتین کو بھرپور مواقع۔
  - دہشت گردی، فرقہ پرستی، ذات پات، بدعنوانی اور اقربا پروری سے پاک ہندوستان۔

اگلی دہائی کے لئے ویژن (تصور)

- گزشتہ پانچ برسوں میں ہندوستان کی ترقی اور خوش حالی کی بنیاد رکھی گئی۔
- آئندہ پانچ برسوں میں پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی راہ پر گامزن۔
- اس کے بعد آٹھ سالوں میں 10 ٹریلین کی معیشت بننے کا خواب۔

2030 کے ہندوستان کے لئے تصور کی 10 جہات:

ہندوستان ایک جدید، ٹیکنالوجی سے چلنے ولا، اعلیٰ شرح نمو والا،مساوات پر مبنی اور شفاف سماج ہوگا۔

1. طبعی (فزیکل) اور سماجی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور زندگی گزارنے کی آسانی دستیاب کرانا۔
2. ڈیجیٹل انڈیا کی تعمیر کے لئے نوجوانوں میں موجود قائدانہ رول ادا کرنے والوں کی مدد سے حکومت کے کام کاج کی ڈیجیٹل کاری۔
3. بجلی سے چلنے والی گاڑیوں کی مدد سے ٹرانسپورٹ انقلاب لاکر ہندوستان کو آلودگی سے پاک بنانا اور قابل تجدید توانائی پر توجہ مرکوز کرنا۔
4. بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے کے لئے جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے دیہی صنعت کاری کی توسیع۔
5. صاف ستھری ندیاں، سبھی ہندوستانیوں کے لئے پینے کا محفوظ پانی اور چھوٹی سینچائی کے توسط سے پانی کا موثر استعمال۔
6. جہاں ساگر مالا کو اِسکیل اَپ کیا گیا ہے وہیں ساحلی پٹیاں اور سمندری پانی ہندوستان کی ترقی اور نمو کو طاقت دے رہے ہیں۔
7. اپنے خلائی پروگرام پر نگاہ۔ گنگیان ، ہندوستان دنیا کے لئے سیارچوں کا لانچ پیڈ بن رہا ہے اور 2022 تک خلا میں ایک ہندوستانی خلاباز کو بھیجنے کی تیاری میں ہے۔
8. غذا کے معاملے میں ہندوستان کو خودکفیل بنانا، دنیا کی غذائی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے وہاں خوردنی اناجوں کی برآمدات کرنا اور زیادہ تر آرگینک طریقے سے غذا پیدا کرنا۔

9. آیوشمان بھارت کے ذریعے صحت مند ہندوستان کی تعمیر جس میں خواتین کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور جس میں خواتین کی حفاظت اور انھیں بااختیار بنانے کا خیال رکھا جاتا ہو۔

انتہائی سرگرم اور جواب دہ افسر شاہی (بیوروکریسی) کی مدد سے ہندوستان کو کم از کم حکومت زیادہ سے زیادہ حکمرانی والے ملک میں تبدیل کرنا۔

Ministry of Finance

HIGH LIGHTS OF INTERIM BUDGET 2019-20

م نـم عـا   گـم مـس شـن عـجـ م رـع اـن ر

01-02-2019

U-650